

بسم الله الرحمن الرحيم

چھ نمبر کی محنت

صحابہ کرامؓ کی صحبت میں رہ کر بہت سارے صفات اپنے اندر پیدا کئے تھے جن میں سے کچھ صفات ایسے ہیں جس پر عملی مشق کرنے سے دین پر چلنا آسان ہو جاتا ہے۔ ان میں سے پہلا ایمان دوسرا نماز تیسرا علم و ذکر چوتھا اکرام مسلم پانچواں اخلاص نیت چھٹا تفرغ وقت۔ اب یہ صفات ہماری زندگی میں آجاوے اس کیلئے تین چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔ پہلا چھ صفات کا مقصد، دوسرا چھ صفات کی فضیلت، تیسرا چھ صفات کے حاصل کرنے کا طریقہ۔

چھ نمبروں کا مذاکرہ

(۱) **کلمہ کا مقصد**۔ کلمہ کی محنت کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے دلوں کا یقین صحیح ہو جاوے۔ لا الہ یعنی کوئی معبود نہیں اس کا مقصد یہ ہے کہ ہر چیز اللہ کی محتاج ہے۔ نفع اور نقصان میں جیسے کہ آگ۔ آئیں جلانے کی مفت ہے لیکن وہ اللہ کی محتاج ہے اگر وہ محتاج نہ ہوتی تو ابراہیمؑ کو جلا دیتی۔ اسی طرح بانی، آئیں ڈوبنے کی صفت ہے۔ لیکن وہ بھی محتاج ہے اگر وہ محتاج نہ ہوتی تو حضرت موسیٰؑ کو ڈبو دیتا اسی طرح چھری ہے آئیں کاٹنے کی صفت ہے اگر وہ اللہ کی محتاج نہ ہوتی تو حضرت اسماعیلؑ کو کاٹ دیتی۔ لیکن وہ کاٹ نہ سکی۔ اس سے یہ معلوم ہوا کہ ہر چیز اللہ کی محتاج ہے۔ کلمہ کا دوسرا جزو اِلا اللہ ہے اس کا مقصد ہے جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ کے کرنے سے ہوتا ہے موت کے نقشے میں زندگی اور زندگی کے نقشے میں موت۔ ہر چیز اللہ کے قبضے میں ہے۔ جیسے حضرت یوسفؑ کو ان کے بھائیوں نے کنویں میں ڈالا یہ موت کا نقشہ تھا لیکن پھر بھی اللہ نے ان کو زندہ رکھ کر بتا دیا اسی طرح حضرت یونسؑ کو چھلی نے نگل لیا تھا یہ ظاہری نقشہ بتلا رہا ہے کہ مر جائیں گے لیکن پھر بھی اللہ نے ان کو موت کے نقشے میں زندہ رکھ کے بتا دیا اسی طرح حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا۔ ظاہری نقشہ یہ بتلا رہا ہے کہ مر جائیں گے لیکن پھر بھی اللہ نے ان کو زندہ رکھ کے بتا دیا۔ اور اسی طرح پالنے میں بھی اللہ کی چیز کا محتاج نہیں جیسے حضرت موسیٰؑ کی قوم کو میدان تہیہ میں چالیس سال تک کھلایا۔ اور اسی طرح حضرت یونسؑ کو چھلی کے پیٹ میں بغیر کھیت کے، بغیر دکان کے اللہ نے پالا اور اسی طرح اللہ آج بھی بڑے بڑے جانوروں کو اور بڑی بڑی پھلیوں کو اللہ تعالیٰ بغیر کھیت اور بغیر دکان کے کھلا رہا ہے۔ اور محمد رسول اللہ ﷺ اس کی محنت کا مقصد یہ ہے کہ جس کی زندگی میں نبیوں والا دین ہو گا وہ کامیاب ہو گا اور جس کی زندگی میں نبیوں والا دین نہیں ہو گا اللہ اس کو ناکام کرے گا۔ جیسے فرعونؑ کی بیوی حضرت آسیہؑ کی زندگی میں نبیوں والا دین تھا تو اللہ نے دشمن کی بیوی ہونے کے باوجود کامیاب کیا۔ اور اسی طرح نوحؑ کی بیوی میں نبیوں والا دین نہیں تھا تو نبی کی بیوی ہونے کے باوجود ناکام کیا اسی طرح نوحؑ کا بیٹا کنعان کی زندگی میں نبیوں والا دین نہیں تھا تو اللہ نے نوحؑ کا بیٹا ہونے کے باوجود ناکام کیا اور اسی طرح ابوجہل کا بیٹا کنعان کی زندگی میں نبیوں والا دین تھا حالانکہ ابوجہل اسلام کا دشمن، دین کا دشمن، نبی کا دشمن، اسکے باوجود اسکے بیٹے کی زندگی میں نبیوں والا دین تھا تو اللہ نے ان کو کامیاب کیا اس سے معلوم ہوا کہ جسکی زندگی میں نبیوں والا دین ہو گا اللہ کامیاب کریں گے اور جسکی زندگی میں نبیوں والا دین نہیں ہو گا تو اللہ ناکام کرے گا۔

کلمہ کی فضیلت

یہ ہے کہ اس روئے زمین پر ایک ایک اللہ کہنے والا باقی رہے اللہ تعالیٰ اس روئے زمین کے نظام کو باقی رکھیں گے اور ایک ایک اللہ کہنے والا اس روئے زمین پر باقی نہیں رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس دنیا کے نظام کو ختم کر دیں گے اور اس کو حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں۔

کلمہ کی حقیقت کے حاصل کرنے کے تین طریقے : (۱) دعوت : امت میں چل پھر کر ایمان کی حقیقت کی خوب دعوت دیں۔ (۲) دعا : اللہ سے رور و کر ایمان کی حقیقت کو خوب مانگے (۳) عملی مشق : اسکے اندر چار طرح کی محنت ہیں۔ ۱۔ آنکھوں سے دیکھو تو اللہ کی قدرت کو دیکھو۔ جیسے ہمیں اللہ کی ایک مخلوق ہے ہمیں اللہ کی قدرت عجیب ہے کہ وہ کھاتی ہے ہر۔ لیکن ہمیں سے اللہ تین طرح کے رگ کی چیزیں